الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **kaleem ullah baig**
Address :> **islamabad pakistan**
Subject :> **HARAM-HALAL**
Writer :> بلال یوسف

Serial No :> **10401**
Fatwa No :>
Date :> **12/6/2010**
Email :>

Dear scholars, As-Salamu `alaykum. I am a 45-year-old married male. I suffer from hair loss . I have heard of hair replacement, in which they take your own hairs from back side of your head and plant it on front of your head . Can you advise if this is permissible, considering the psychological effects hair loss is having on me? Jazakum Allah khayran.

میں پینتالیس ۴۵ سال کا شادی شدہ آدمی ہوں مجھے بال گرنے کی بیماری ہے۔ میں نے سنا ہے کہ بال کی جگہ دوسرے بال لگوائے جا سکتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ آدمی کے سر کے پچھلے حصہ سے بال نکال کر سر کے اگلے حصہ پر لگا دیتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ مجھے بال گرنے کی بیماری ہے آپ مجھے بتائیں کہ کیا میں ایسا کر سکتا ہوں؟ جزاک اللہ خیرا

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کسی شخص کے اپنے بال اکھاڑ کر اور انہیں قابلِ کاشت بنا کر دوبارہ لگا دیا جائے تو اگرچہ اس کی گنجائش معلوم ہوتی ہے مگر کسی دوسرے انسان کے بال لگوانا ان کی عظمت واحترام اور خنزیر کے بال اس کے نجس العین ہونے کی بناء پر ناجائز اور حرام ہیں، اس لئے ان دونوں قسموں کے بال لگانے سے احتراز لازم ہے۔ البتہ ان دونوں کے علاوہ کسی دوسرے حلال جانور کے بال لگوا لیئے جائیں تو اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔

وفی تکملة فتح الملهم: وقد اختلف العلماء فی تفصیل هذا الحکم علی اقوال: الثانی، الوصل بشعر الآدمی حرام وکذلك الوصل بشعر نجس من غیر الآدمی وأما الشعر الطاهر من غیر الآدمی فیجوز الوصل به (الی قوله ...) والذی یظهر من کتب الحنفیة أن الراجح عندهم القول الثانی الخ (۴/۱۹۱)۔ واللہ اعلم

محمد بلال معاویہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۱ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

[illegible] عبد اللہ شوکر [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء ۱۰۴۰۱ ۱۴۳۲/۳/۲۳

[illegible]
9/3/11